



## سوال

(232) مہر میں مبالغہ آرائی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے مہر کی رقم بہت زیادہ طلب کرتے ہیں اور بیٹیوں کی شادی کے وقت وہ ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتے ہیں 'دیگر شرائط اس کے علاوہ ہوتی ہیں تو کیا اس طریقے سے لیا ہوا مال حلال ہے یا حرام؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ مہر میں تخفیف و تقلیل ہو اور اس میں بہت زیادہ رغبت نہ ہوتا کہ اس سلسلہ میں وارد احادیث پر عمل ہو سکے۔ شادی کو آسان بنایا جاسکے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی صفت و پاک دامنی کا اہتمام کیا جاسکے، وارثوں کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے بھی رقم کا مطالبہ کریں کیونکہ یہ ان کا حق نہیں ہے بلکہ یہ تو صرف عورت کا حق ہے ہاں البتہ باپ کوئی ایسی شرط عائد کر سکتا ہے جس سے بچی کو بھی کوئی نقصان نہ ہو اور نہ اس کی شادی میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو اور اگر وہ ہر قسم کی شرط کو ترک کر دے تو یہ اس کیلئے بہت بہتر اور افضل ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالضَّالِّحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِيَّانَكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ... سورة النور ۳۲

”اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اور اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل و کرم سے خوش حال کر دے گا۔“

حضرت عقبہ بن عامر سے مروی حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خیر الصدق ایسہ)) (سنن ابی داؤد)

”بہترین مہر وہ ہے جو (دینا) آسان ہو۔“

اس حدیث کو امام حاکم نے صحیح قرار دیا ہے اور جب ایک خاتون نے اپنے آپ کو نبی اکرم ﷺ کیلئے ہبہ کر دیا تھا اور آپ نے اس کی ایک صحابی سے شادی کا ارادہ فرمایا تھا تو اسے



حکم دیا:

((التمس ولو كان خاتماً من حديد)) (صحیح البخاری)

”مہر کا انتظام کرو خواہ وہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔“

اور جب اسے لوہے کی انگوٹھی بھی میسر نہ آسکی تو آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اس عورت کو قرآن حکیم کی وہ سورتیں سکھا دے جن کے متعلق اس نے بتایا تھا کہ وہ اسے زبانی یاد ہیں۔ ازواج مطہرات کا مہر پانچ سو درہم تھا (جو آج کے تقریباً ایک سو تیس ریال کے برابر ہے) اور آپ کی صاحبزادیوں کا مہر چار سو درہم تھا (جو آج کے قریباً سو ریال کے برابر ہے) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۚ ۲۱ ... سورة الاحزاب

”یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین اور عمدہ نمونہ ہے۔“

شادی کے اخراجات جس قدر کم ہوں گے مردوں اور عورتوں کے لئے عفت و پاکدامنی کی زندگی بسر کرنا آسان ہوگا فواحش و منکرات میں کمی ہوگی و ارامت کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور شادی کے اخراجات میں جس قدر اضافہ ہوگا لوگ زیادہ مہر کی رغبت کریں گے تو شادیاں کم اور بدکاریاں زیادہ ہوں گی اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی زندگی تعطل کا شکار ہو جائے گی۔ الاما شاء اللہ۔ لہذا میری تمام مسلمانوں کو خواہ وہ کسی بھی جگہ رہ رہے ہوں یہ نصیحت ہے کہ وہ شادی و نکاح کو آسان بنائیں۔ اس سلسلہ میں ایک دوسرے سے تعاون کریں زیادہ مہر کا مطالبہ نہ کریں، ولیمہ کی دعوتوں میں بھی تکلف سے اجتناب کریں اور صرف شرعی ولیمہ پر اکتفا کریں جس کی وجہ سے بہت زیادہ اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کی اصلاح فرمائے اور انہیں ہر چیز میں سنت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 198

محدث فتویٰ